PART II.

MUSHIR-I-NISWAN

حصّہ دوم

OR

COUNSEL TO WOMEN

ON THE

Care and rearing of their children

BY

HAKEEM, HAFIZ FAKHAR-UD-DEEN,

Editor and Joint Proprietor "Guardian of Health"—Lahore.

مشیر نسوان

یعنی ہدایات بابت تربیت صبیان

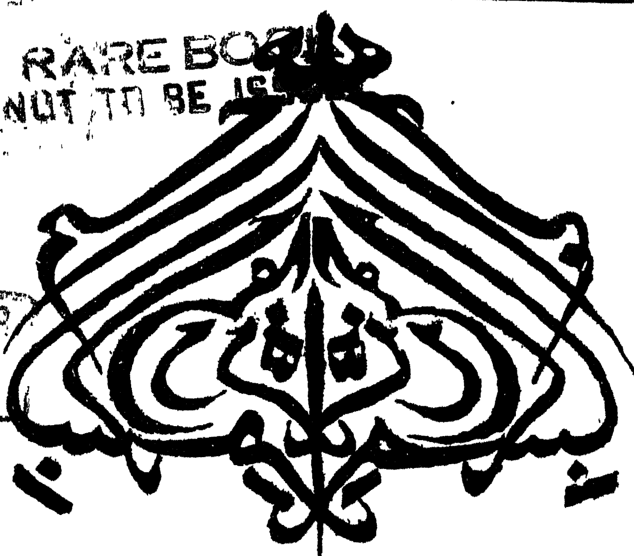
مولفہ

حافظ فخر الدین صاحب (زبدۃ الحکماء)

ایڈیٹر و جائنٹ پروپرائٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

۱۹۰۳ء

وکٹوریہ پریس لاہور میں باہتمام لالہ شامداس سپرنٹنڈنٹ کے چھپا



حمد و صلوٰۃ کے بعد ذرۂ بیمقدار امیدوار رحمت رب العلمین خاکسار
حافظ فخر الدین (زبدۃ الحکما) ناظرین اوراق ہذا کی خدمت مین
ملتمس ہے کہ اس رسالہ کا پچھلا حصّہ گو سررشتہ تعلیم اور پبلک کی قدردانی سے
جلد فروخت ہوگیا اور مؤلف کو دوسرا حصّہ چھپوانے کی جرأت ہوئی مگر
بنظر غور اگر دیکھا جائے تو بیس کروڑ کی آبادی مین ۳۵۰ جلدونکا
سات مہینے کے اندر فروخت ہونا کچھ بھی حقیقت نہین رکھتا *
یورپ مین اس طرز کے رسالون کی جو قدر و منزلت ہوئی اُس سے اگر
ہم مقابلہ کرین تو بے تامل یہہ کہنا پڑتا ہے کہ اُس شوق و جوش کے
آدمیون کا ہمارے ملک مین ہنوز وجود ہی نہین ہوا وہان تو ایک
ایک رسالہ کے ہزار ہا کاپیان ہر ایک طبع مین شائع ہوئی ہین۔ اور

پانچ سات بار سے کم کوئی کتاب نہین چھپی یہان باوصف اسبات کے کہ اردو زبان مین یہہ جدید طرز کا پہلا رسالہ ہے اور اہل الرائے نے بہی زور کے ساتہہ اسکے مفید ہونے کی شہادت دی (دیکہو ریپس کی رائے اخیر مین) مگر ملک نے جیسا چاہئے تہا توجہ ظاہر نہ کی - اِس بے رغبتی کو دیکہکر مین اپنی ہمت نہین ہارتا اور دوسرا حصہ چہپواکر ملک کی نذر کرتا ہون - مجہے یقین ہے جب علم کی اشاعت عام ہو جائیگی - تب اِسکی قدر لوگ دل سے کرینگے - اُسوقت عجب نہین کہ ہزارون تک نوبت پہونچے اور ہر صاحب اولاد کے گہر مین اِسکی ایک جلد دیکہنے مین آئی *

اب اہل فضل و ہنر سے امید ہے اگر کہین سہو و خطا پائین تو باصلاح فرمائین کہ بوقت طبع ثانی اِسکا لحاظ رکہا جائے - یہہ حصہ بعنایت ایزدی ۷ ربیع الاول ۱۳۰۱ ہجری المقدس مین اختتام کو پہونچا -

مشیر نسوان حصّہ دوم

سنّ صبی



پہلی تعلیم تہذیب اخلاق بچپن

ہماری ملک مین اخلاقی تعلیم کی طرف والدین کی توجہ نہین۔

ہدایت - ۱ - ہماری درمیان بچون کی اخلاقی تعلیم مین بدرجہ غایت بے توجہی ظاہر کیجاتی ہے بلکہ کم اور متوسط درجہ کے خاندانون مین تو اسکا نام ونشان نہین پایا جاتا - والدین نے یہہ سمجہہ رکہا ہے کہ اخلاق درست کرنیکے لئے مکتب اور مسجدین مخصوص ہین لکن اُس عمر تک انتظار کرنا اور اخلاق کی درستی کا فکر ابتدا سے نکرنا گویا بدی کا تخم بونا ہے جس سے اور کئی برائیون کا پیدا ہونا کئی بار تجربہ مین آچکا ہے +

بچے بتقاضاے طبعی ہر ایک چیز کی حقیقت دریافت کرتے ہین - کوئی سکہلانیوالا چاہئے

ہدایت - ۲ - بتقاضائے طبعی بچے ہر ایک چیز کی اصلیت دریافت کرتے ہین دنیا کی نئے نئے چیزون کو حیرت اور غور کی نگہ سے دیکہتے ہین جو کچہہ اورون کو کرتا دیکہتے ہین اسکی نقل کرنا شروع کرتے ہین اگر والدین خود ہی جاہل ہون اور نیک

نیک و بد افعال مین تمیز نہ کرسکین تو تہذیب اخلاق کی اُنسے کیا امید رکہنی چاہیئے۔ بہر حال مین آسان اور جدید جدیدہ تجویزین والدین کی اطلاع کے لئے قلمبند کرتا ہون انپر عمل کرنا نہایت مفید و مؤثر ہوگا *

طوطی کیطرح پڑہانے کی نسبت افعال سے نظیر دینا بہتر ہے۔

ہدایت - ۳ - ایک بات طوطی کیطرح پڑہانے کی نسبت یہہ بات زیادہ مؤثر ہوتی ہے کہ بچے کو اُسکے نظیر افعال سے دیجائے یعنے بچہ کو اگر ہم رحمدل بنانا چاہتے ہین تو یہہ کلمہ کہنے کی نسبت کہ ”بیٹا رحم کیا کرو“ بہتر ہے کہ ہم خود رحم کرکے اُسے دکہلائین تاکہ اسکے آنکہین رحم آمیز افعال و حرکات کو دیکہین اور کان اسی قسم کی آوازون سے آشنا ہون *

* درستی اخلاق کی جسقدر انسان کو زیادہ ضرورت ہے اُسیقدر اس مفید اور ضروری تعلیم سے ہم غافل ہین۔ اوّل تو ہم مین ایسے لئیق والدین ہی کم ہین جو اس اہم خدمت کی ہر ایک دقیقہ سے آشنا ہون بہت سے والدین کو خود اسیا انکی حاجت ہے کہ پہلے تعلیم پائین اور پہر اپنے بچون کو نیک عادت سکھلائین انکی طبیعت کا میلان دریافت کرین اور اسکی مطابق قواعد تجویز کرین دوم بہت سے والدین اخلاقی تعلیم کی ننہی سی عمر مین چندان ضرورت نہین سمجھتے اور کہتے ہین کہ ادب و قواعد سکھلانے کے لئے ہنوز بہت وقت باقی ہے۔ لیکن یہہ سب باتین اسبات پر دلالت کرتی ہین کہ والدین کو خود ابہی اس نازک معاملہ مین بہت کچہہ سیکھنا باقی ہے۔ تجربہ کار اور مہذب والدین تو کھیل کود کی وقت قصہ و کہانی کے پیرایہ مین تصاویر اور کھلونون کے ذریعہ فروتنی ہمدردی رحم دلی اور فرمانبرداری کا سبق سکھلا دیتے ہین مگر یہہ لیاقت تعلیم اور شائستگی کی بغیر حاصل نہین ہوتی۔ جبسے ابہی ہمارے ملک کے بہت سے ہیرونجوا عامی نظر آتے ہین مگر یہہ سیران اس قسم کی نانہ بردار والدین بہی دیکہے گئے ہین جو بچون کو طرح طرح کا لالچ دیکر ان کو گالیان اور دیگر بدعادات سکھلاتے ہین اور انکی زبان سے فحش کلمات سنکر نہایت خوش ہوتی ہین جب والدین کا یہہ حال ہے تو بچے جسقدر بد خلق اور شریر ہون زیبا ہے *

زیادہ محبت اور زیادہ سختی برابر درجہ کی غلطیاں ہیں

ہدایت-۴- بچّہ سے اسقدر محبت کرنا کہ جو کچھ وہ کہے اسیوقت پورا کرنا یا اسقدر عقل صرف کرنا کہ اسکی مرضی کے مطلق پیروی نکرنا اور اپنی ہی عقل کے مطابق کرنا دونوں برابر درجہ کی غلطیاں ہیں اور بچہ کو نافرمانبردار و ضدی بنا دینے میں عجیب اثر رکھتی ہیں*

شریر بچوں کے ساتھ کھیلنا برا ہے صحبت کا اثر بہت ہوتا ہے-

ہدایت-۵- بچوں کو شریر بچوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہ دینی چاہئے- اور نہ خودغرض اور بدمزاج نوکروں کی صحبت میں رکھنا چاہئے اسی خیال سے بعض دوراندیش والدین بچوں کو مکان کی چاردیواری کے اندر بند رکھتے ہین مگر یہہ تدبیر بھی جسم و دماغ کی ترقی کی مانع ہے اگر عقیل و فہیم آدمی بچے کے ہمراہ ہو تو وہ بہت سی مفید باتین اسے سکھلا سکتا ہے اور دنیا کی مختلف چیزوں کا مشاہدہ بلا ضرر کرا سکتا ہے*

نصیحت نرمی اور خوشی سے زیادہ موثر ہوتی ہے-

ہدایت-۶- خفا ہوکر بچہ کو نصیحت کرنا اور بگاڑتا ہے جہانتک ہو محبت اور نرمی سے سمجھا یئن فرمانبرداری اور فروتنی کا سبق سب سے اول پڑھائین کہانے کے پیرایہ مین نصیحت بچون پر نصیحت زیادہ اثر رکھتی ہے*

بچونکے سامنے کوئی ناشائستہ حرکت نکرنی چاہئے-

ہدایت-۷- بعض کوتہ اندیش والدین

بچون کو نادان سمجھکر ناشائستہ افعال انکے سامنے کر بیٹھتے ہین (مثلاً گالی دینا۔ جماع کرنا وغیرہ) مگر واضح رہے کہ اس قسم کی حرکتین بچون کے اخلاق بگاڑنے کے واسطے ہیولیٰ ہیں بلکہ مادہ کا مرتبہ رکھتے ہین۔ جہانتک ممکن ہو بچون کے سامنے کوئی برا کام نکرنا چاہئے۔ کیونکہ جو کچھ وہ ہمکو کرتا دیکھینگے اسکی نقل کرنا فوراً شروع کرینگے*

مختلف طریقون سے اور مختلف شکلون مین تعلیم دین۔

ہدایت - ۸ - بچون کے اعصاب چونکہ کمزور ہوتے ہین اعضاء رئیسہ اور قوی کمال کو نہین پہونچے ہوتے اسلئے وہ ایک کام مین عرصہ تک بدل متوجہ نہین رہ سکتے پس والدین کو اس طبعی تقاضے کے مطابق مختلف طریقہ سے تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنا چاہئے یعنے کبھی نصیحت کے طور پر سمجھائین۔ اور کبھی سیر کے وقت نئے نئے چیزین دکھلائین اور خدا کی قدرت وحکمت انکے سامنے بیان کرین گاہے غریب اور درندہ جانورون کی تصویرین دکھلا کر غاخبری کے فوائد اور درندگی کے نقصان اسکے دل پر نقش کرین وعلی ہذا القیاس*

قواعد بچہ کی طبیعت کے میلان کے مطابق ہون

ہدایت - ۹ - ہمارے انتظام کے قواعد جہانتک مناسب ہو بچہ کی طبیعت کے میلان کے موافق

ہون ہمارے سب سے اوّل تدبیر یہہ ہو کہ بچّہ کی ماں اور دیگر متعلقین (یعنے جنکے صحبت مین بچہ رہتا ہو) ان قواعد سے واقف ہون کیونکہ جبتک بچے کے ہمصحبتی ان رموز سے آگاہ نہونگے وہ کیا سکہلا سینگے +

عام تعلیم کے بارہ مین چند مفید اشارات

ہدایت ۱۰ - اخلاقی تعلیم کے ذیل مین عام تعلیم کی بابت چند مفید اشارات کا لکہنا بہی مناسب معلوم ہوتا ہے - اور وہ یہہ ہین -

(**الف**) - پانچ سال سے پہلے بسم اللہ خوانی کچھہ فایدہ نہین دیتی بلکہ اس سے بچون کے نازک دماغ کو صدمہ پہونچتا ہے -

(**ب**) چھہ سات سال کی عمر تک دو تین گہنٹہ سے زیادہ نہ پڑہائین اور ایسی باتین سکہلائین جو بچون کی سمجھہ مین آسکین یہہ نہین کہ قاعدہ پڑہانیکے بعد کریما شروع کرا دین -

(**ت**) پہلے پہل تصاویر کے ذریعہ سے بچّے کو تعلیم دین اس سے دو فائیدہ متصور ہین ایک تو بچہ کی طبیعت پڑہنے کیطرف راغب ہوگی - دوم مختلف اشیا کی صورت وسیرت سے واقف ہوگا اور مفید مفید باتین اسکے ذہن مین جمع ہو جائینگی -

(**ث**) جسوقت بچہ کسیقدر لکہنا پڑہنا سیکھہ جائے - اُسیوقت مذہبی تعلیم کا بیج اسکے دل مین بونا چاہئے - پاک تعلیم بچپن مین خصوصًا

بہت بڑا اثر رکھتی ہے۔

(ج) پانچ سات سال کے بچون کو گھنٹون تک ہاتھہ مین کتاب دیکر بٹھلائے رکھنا زبون رسم ہے۔ اِس عمر مین جہانتک ہو تقریر اور مشاہدے کے ذریعہ تعلیم دینی چاہئے ایک ایک کتاب کا مطلب ہم ایک کہانی مین بچون کو بآسانی تمام حفظ کروا سکتے ہین جو کتاب کے ذریعہ شاید ششماہی مین ذہن نشین نہو۔ والدین جو ننھے ننھے بچون کی کتابی لیاقت پر فخر کرتے ہین وہ درحقیقت بچون پر ظلم کرتے ہین انکی صحت اور انکے دماغ کو اپنی لاعلمی سے بگاڑتے ہین اور بڑا بھاری نقصان کرتے ہین بلکہ چاواسی صاحب اور دیگر مصنفون نے لکھا ہے کہ بچپن مین بچہ کا زیادہ ذہین ہونا موت کی خبر دیتا ہے اور ایسے ذکی بچون کے والدین کتابی بوجھہ ڈالنے اور فخر کرنیکے بجا اگر انکی صحت کا جلد انتظام کرین تو نہایت مناسب ہے۔ (دیکھو چاواسی صاحب کے کتاب صفحہ ۱۴۱ طبع ثالث)

دوسری تعلیم ٹیکا لگوانیکے بیان مین

ہدائت۔ ۱۔ جب زچہ چھٹے سے باہر آئے

چالیس دنکے بچے کو جسوقت چاہین ٹیکا لگوا دین +

والدین کو اختیار ہے جسوقت مناسب سمجھین بچے کو ٹیکا لگوائین کیونکہ چیچک کے ظاہر ہونیکے لئے کوئی خاص وقت مقرر نہین اور جب یہہ موذی مرض ظاہر ہوجائے پھر کوئی تدبیر فائدہ نہین دیتی اسلئے چھٹی کے بعد جب بچہ بالکل صحیح ہو اسوقت ٹیکا لگوادین اسمین ذرا بھی خوف نہین دیر کرنیمین اندیشہ ہے ✤

تین شگاف کم از کم لگوانی چاہئین

ہدایت-۲- ایک بازو پر کم از کم تین شگاف لگوائین (یعنی تین نشتر مختلف مقامات بازو پر قریب قریب چھبوائین) اور مواد اس بچہ کے بازو کا ہو جسکے دانے کامل نکلے ہون کیونکہ اس قسم کا مواد اول درجہ کی خاصیت رکھتا ہے ✤

شگاف طولانی جو کامل دانی سے حاصل ہونیکے لئے بہتر ہے

ہدایت-۳- ٹیکا لگانیکے واسطے شگاف

✤ ٹیکا عہد طفولیت مین لگوانا بہت بہتر ہے لیکن اس عمل کی چونکہ ہمارے ہان قدر نہین اس لئے والدین اول تو ٹیکا لگوانے سے خوف کھاتے ہین پھر عہد طفولیت مین وہ اور بھی اسے تکلیف دہ اور مضر سمجھتے ہین- مگر حقیقت مین سن طفولیت کا ٹیکا چیچک روکنے کے لئے بہت مفید پڑتا ہے کیونکہ سال بھر کی عمر سے دوسرے سال کی عمر تک بچے اسمین زیادہ تر ماخوذ ہوتے ہین پس اگر اس زمانہ مین ٹیکا لگوایا جاوے تو بہت سی جانین بچ جائین- اگر قرب وجوار مین وبا پھیلی ہوئی ہو تو عمر کا لحاظ نہ کرنا چاہئے (اگرچہ چالیس دن سے کم ہو) اس عمل سے ڈرنا ہماری لاعلمی کا نتیجہ ہے تجربہ نے ثابت کردیا ہے کہ چیچک روکنے کے لئے اس سے بہتر کوئی تدبیر نہین ✤

رطوبت اوس دانہ سے حاصل کرنے چاہیئے جو کامل طور پر ظاہر ہوا ہو نیز ایک ہی دانہ سے بار بار رطوبت نہ نکالنی چاہیے کہ اس سے اُسکا اثر کم ہو جاتا ہے خشک پیپ ٹیکا لگوانا افضل ہنین (ضرورت کی وقت جب تازہ مواد نہ ملے تو یہی غنیمت ہے) اور اُسپر زیادہ اعتبار نہین کیا جاسکتا ۔

درست ٹیکے کی علامتین

ہدایت - ۴ - جب ٹیکا احتیاط و ایمانداری سے لگایا جاتا ہے - تو دوسرے تیسرے دن وہان ایک چھوٹا سا دانہ پیدا ہو جاتا ہے - (پھر سکاف کے اوپر گرد اس دانہ کا تیسرے چوتھے دن بعد سرخ اور اونچا ہو جاتا ہے شکل اسکی گول یا بیضوی ہوتی ہے اور رنگ سفیدی مائل

آٹھوین دن درست ٹیکے کے یہہ علامتین ہوتی ہیں

ہدایت - ۵ - آٹھوین دن دانہ شفاف رطوبت سی بھر جاتا ہے اور جھلکتا ہے گرد اوسکی ایک سرخ ہالہ پیدا ہونا شروع ہوتا ہے نوین یا دسوین دن وہ ہالہ کمال کو پہونچ جاتا ہے اور جلد وہان کی متورم ہو جاتے ہے بغل کی گلٹیان پھول جاتی ہین ۔

بارہ سے چوبیس دن تک کی علامتین

ہدایت - ۶ - گیارہوین بارہوین

دن ہالہ مرجہانے لگتا ہے اور مواد گدلا ہونا شروع ہوتا ہے۔ چودہوین پندرہوین دن دانہ خشک ہوکر اُسپر کہرنڈ بندہ جاتا ہے۔ رنگ کہرنڈ کا اول سرخی مایل ہوتا ہے پہر سیاہ ہوکر بیس ۲۰ چوبیس ۲۴ دن کے اندر جہڑجاتا ہے اور وہان ایک نمایان داغ ہمیشہ کیلئے رہ جاتا ہے۔

دوبارہ ٹیکا لگوانا

ہدایت - ۷ - علامات مذکورہ بالا سے والدین کا واقف ہونا نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر وہ ان علامات سے ناآشنا ہین تو ممکن نہین کہ مؤثر اور غیر مؤثر ٹیکے مین تمیز کرسکین اگر ٹیکا عمدہ مواد اور احتیاط سے لگایا گیا ہے تو علامات مذکورہ ہدایات ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ بخوبی ظاہر ہون گے ورنہ برعکس اسکے اگر مواد عمدہ نہو یا ٹیکا احتیاط سے نہ لگایا جاوے تو دانے ٹہیک اُبہرے ہوئے نہ ہونگے اور نہ داغ گہرا ہوگا۔ جب

* دوبارہ ٹیکا لگوانا نہ صرف ان بچون کے لئے مفید ہے جنکی دانے کامل طور پر نہ نکلے ہون بلکہ ان کے لیے بہی فایدہ مند ہے جنکو ٹیکا احتیاط سے ایکمرتبہ لگایا جاچکا ہو یورپ کے بعض ممالک مین جیسا پرشیا دوبارہ ٹیکا قانوناً لگایا جاتا ہے اور نتیجہ یہہ ہوتا ہے کہ چیچک نکلنے کا یہ مطلق اندیشہ نہین رہتا ہندوستان مین جو تک لوگ ابہی اسکے فواید سے پورے واقفیت نہین رکہتے اگر بحالت نہ نکلنے کامل دانون کے دوبارہ ٹیکا لگوا لیا کرین تو بہی غنیمت ہے مگر مشکل تو یہہ ہے کہ یہان ٹیکا لگوانا ہے فضول سمجہا جاتا ہے پہر ایک مرتبہ اور دو مرتبہ کا کیا ذکر لیکن مین والدین کو مطلع کرتا ہون کہ اس عمل مین مضرت کا شائبہ نہین بچون کو اپنے ہاتہہ سے ٹیکا لگوایا کرین اور دلمین کسی قسم کا فاسد خیال نہ لایا کرین بچون کی سلامتی اسی مین ہے کہ والدین خود بخوشی خاطر ٹیکا مناسب وقت پر لگوائین اور یہہ دیکہین کہ ٹیکا انکا ہوشیاری سے لگایا گیا ہے یا نہین *

اسباب سے والدین کو علم ہوجاے کہ ٹیکا ایمانداری سے نہین لگا یا گیا تو دوبارہ ٹیکا لگوانے مین ذرا تامل نہ کرین +

تیسری تعلیم غذا کے بیان مین

سن طفولیت مین سبحہ غذا زیادہ کہلانے چاہیئے مگر زیادہ چکنی اور مصالحہ دار نہو -

ہدایت - ۱ - اس سن مین کسیقدر زیادہ سبحہ غذا بچہ کو کہلانی چاہیئے مثلاً ڈبل روٹی اور دودہ مونگ کی دال (مقشر) کا پانی اور چاول خمیری روٹی کا گودہ اور پتلا سا آب گوشت دودہ چاول وغیرہ لیکن یہہ واضح رہے کہ غذا زیادہ چکنی اور مصالح دار نہو +

گوشت وغیرہ ترکاریان بخوبی گداز ہون اور برتن صاف +

ہدایت - ۲ - اگر بچہ نے دو سوا دو سال کی عمر تک دودہ کے دانت پورے نکال لئے ہون تو گوشت مین شلغم - مٹر اور آلو وغیرہ اسی قسم کی ترکاریون کا ڈال لینا نقصان نہین کرتا مگر یہہ احتیاط رہے کہ ترکاریان معہ گوشت بخوبی گداز ہوجائین اور برتن صاف و ستہرے ہون +

بچہ کو موٹا کرنیکے خیال سے والدین بار بار کہلاتے ہین -

ہدایت - ۳ - والدین محبت کے

جوش سے اور اِس خیال سے کہ بچہ موٹا ہو جاے اُسے بار بار کہلاتے ہین۔ مگر واضح رہے کہ اِس فاسد خیال سے موٹا ہونا تو درکنار رہا بچہ بیمار ہو کر دُبلا ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ یہان تک نوبت پہونچتی ہے کہ اُس کی زیست کی امید باقی نہین رہتی ٭

کہانا مقررہ وقت پر کہلائین

ہدایت۔۴۔ بچہ کی عمر جسقدر بڑہتی جائے اسیقدر منجمد یا سخت غذا بتدریج بڑہاتے چلے جائین اور وقت کا پابند کر دین۔ گہڑی گہڑی بچہ کو کہلانا یا ہٹ اور رونے کے وقت کہانے پینے کی چیزین اُسکے ہاتہہ مین دیکر (جنکو وہ خواہ مخواہ تہوڑا بہت کہا جاتا ہے) اُسے خوش کرنا یا منانا نہائیت ناپسندیدہ شیوہ ہے۔ اور کئی آفات کا موجب ہے ٭

جب سادہ تدبیر سے کام چلے تو دوا کی بہرتی مناسب نہین

ہدایت۔۵۔ اگر بچہ کو کہانا بخوبی ہضم نہو تو اوّل کہانے پینے کے برتنون کی طرف اور اُس پانی کی طرف جو استعمال ہوتا ہے دیکہین۔ اگر ان مین کوئی نقص و عیب نہو تو غذا بدل دین۔ اگر اِن دونون تدبیرون سے فائدہ نہو تو دوا سے علاج کرین۔ بہت سی

محتاط والدین اونے اونکی شکائیتون کے رفع کرنیکے واسطے (جو سادہ تدبیر سے درست ہو سکین) دواؤن کی بے موقعہ بہرتی شروع کر دیتے ہین۔ اور ناحق بچون کا مزاج بگاڑ دیتے ہین*

بچون کو پیار دیدے کر کہلانا جبر کرنا ہے اور سخت مضر ہے

ہدایت۔ ۶۔ اکثر والدین ننّھے بچون کو اپنے ساتہہ بٹہلا کر کہانا کہلانے مین نہایت خوش ہوتے ہین اور ساتہہ ہی اسکے یہہ غضب کرتے ہین کہ ٹہونس ٹہونس کے بچّے کو کہلاتے ہین۔ میرے نزدیک یہہ الفت محبت عداوت کا مرتبہ رکہتی ہے۔ کیونکہ دسترخوان پر بہت سے چیزین ایسی بہی ہوتی ہین۔ جو اِس سِنّ وسال کے بچون کے کہانے کے لایق نہین ہوتین۔ دوم اشتہا سے زیادہ کہلانا اور جبر کرنا (بچّے موںہہ پہیرتے ہین اور شفیق والدین پیار دے دے کر کہلاتے ہین) اور بہی ظلم ہے۔ اس مفرط محبت کا نتیجہ نہایت خطرناک ہے والدین کو یہہ عادت بہت جلد ترک کرنا چاہئے*

ابتدا مین ہر تیسری دن سے پہلے گوشت نہ کہلائین*

ہدایت۔ ۷۔ حیوانی غذا ابتدا مین بچون کو زیادہ نہ کہلائین۔ اِس بارہ مین دانتون کے ملاحظہ کر

بہت مدد ملتی ہے یعنے اگر دودہ کے دانت بہ تمامہ نکل چکے ہون تو گوشت مضر نہین پڑتا۔ مگر اس زمانہ کے قبل ہر تیسرے دن سے پہلے اگر گوشت کہلایا جاوے تو نقصان کرتا ہے۔ دانت اگر دوسوا دوسال کی عمر تک پوری نکل آے ہون تو سمجہنا چاہئے کہ بچہ کا جسم خاطر خواہ ترقی کر رہا ہے ٭

چوتہی تعلیم غسل اور لباس کے بیان مین

ہدایت۔ ۱۔ اس سن مین (اس عمر مین بدن کو کسیقدر زور سے ملنا اور کہردرے کپڑے سے پونچنا مفید ہے ٭) موسم گرما کے اندر اگر بچہ کو ہر روز تازہ پانیسے نہلایا جاوے تو مضایقہ نہین لیکن اگر بچہ نحیف ہو یا ٹہنڈی ہوا چل رہی ہو تو نیم گرم پانی بہتر ہے۔ موسم سرما مین گرم پانیکے سواے اس عمر کے بچون کو بہی نہلانا جایز نہین البتہ بدن کو ذرا زور سے ملنا (سابق کی نسبت جسکا ذکر پہلے حصہ مین ہو چکا ہے) اور درشت کپڑے سے پونچنا مناسب

ہے ✤

غسل کے لئے صابون بیسن اور کہلی عمدہ چیزین ہین

ہدایت ۲ - چہوٹے بچے چونکہ مٹی کیچڑ وغیرہ سے کہیلا کرتے ہین اسلئے صابون ملکر نہلانا سب سے بہتر ہے - صابون کی بعد دوسرا نمبر بیسن اور کہلی کا ہے اِن سے بہی بدن خوب صاف ہوتا ہے - سر مین دہی ڈالنا فضول رسم ہے اس سے نہ تو میل اچہے طرح خارج ہوتا ہے نہ بالون کو کچہہ فائدہ ہے بلکہ برعکس اسکے سر سے بدبو آتی ہے بال چپک جاتے ہین اور بچہ کو ریزش ہوجاتی (خصوصاً موسم سرما مین)-

تبل اور جوڑے وغیرہ باحتیاط خشک کرین

ہدایت ۳ - بعد از غسل بدن کو کپڑے سے اچہی طرح پونچہہ دین - بغل - جوڑے اور خصیتین باحتیاط خشک کرین - اگر بے احتیاطی سے اِن مقامات مین زخم پڑجائین تو زخمون کو دہو کر خشک کرکے اون پر سنگ جراحت یا سفید کتہہ کا باریک دہوڑا دہوڑ دین ✤

کافی گرم پوشاک نہ بہت ڈہیلی ہو اور نہ تنگ

ہدایت ۴ - لباس کی نسبت اِس

اس عمر مین وہ بہی احتیاطین درکار ہین جو حصہ اول کی دوسرے تعلیم مین بیان ہوئین یعنے کافی گرم پوشاک نہ بہت ڈہیلی ہو اور نہ بہت تنگ روئیدار ہو یا پشمینہ کی (یہہ والدین کی حیثیت پر موقوف ہے) لیکن یہہ احتیاط ضرور رہے کہ سینہ اور سر زیادہ گرم رہین اور نہانے یا کپڑے پہننے کیوقت بچہ سردی نہ پاوے ❊

بوقت تغیر موسم بچون کے لباس کیطرف زیادہ توجہ چاہئے

ہدایت - ۵ - موسم کی تبدیلی کے وقت بچون کے لباس[۱] کیطرف اور بہی زیادہ خیال رکہنا چاہئے کیونکہ ان چند دنون مین کبہی تو صبح و شام اسقدر سردی ہوتی کہ بہت سے کپڑے پہنانے کی حاجت ہوتی ہے اور چند گہنٹہ بعد ایسی گرمی ہوتی ہے کہ ایکدو کپڑے اُتارنیکی ضرورت معلوم ہوتی ہے پس اسوقت مین زیادہ احتیاط درکار ہے ایسا نہو کہ دوپہر کی گرمی کا خیال دلمین رکہکر صبح و شام بچہ کو کافی گرم کپڑے نہ پہنائے جائین ❊

جوتا تنگ اور سخت چمڑے کا نہو

ہدایت - ۶ - اب بچہ کو جوتا پہنانے کی ضرورت بہی ہو گی کیونکہ ایک جگہہ بیٹہہ رہنا یا مکان کے اندر بند رہنا

[۱] سرد موسم مین اگر بچون کے کپڑے سرخ یا سیاہ رنگ کے ہون تو بہتر ہے کیونکہ یہہ رنگ سورج کی شعاعون کو جذب کرتے ہین گویا انجذاب کے وسیلہ بدن کو زیادہ گرم کرنے کی قابلیت رکہتے ہین گرمی کے دنون مین سفید کپڑا سب سے بہتر ہے اگر کوئی ہلکا رنگ ہو تو مضایقہ نہین - جیسے پیازی صندلی وغیرہ ❊

اوسکی طبیعت کو اسوقت یہ تقاضائی طبعی نہین بہاتا اور وہ یہی چاہتا ہے کہ اپنے ہم عمرون مین کہیلے کودے اسلیئے والدین کو مناسب ہے کہ کہال یا کسی نرم چمڑے کا جوتا بچہ کو بنوا دین۔ جوتا تنگ نہو کہ انگلیون مین گانٹھین پڑجائین اور پاؤن بد صورت ہو جائین ؛

پانچوین تعلیم ریاضت کے فوائد مین

ریاضت کی ضرورت اور اسکے فوائد کا بیان۔

ہدائیت۔ ۱ - ریاضت صحت کی لئے ایسی ضروری ہے جیسی غذا قیام بدن کے لئے مگر افسوس کہ اس بیش قیمت چیز کی ہم قدر نہین کرتے اور بچون کو اسکی عادت نہین ڈالتے وجہ صرف یہی ہے کہ ہم خود اسکے فوائد سے پوری واقفیت نہین رکہتے ہیہ سفت کی دولت نہ صرف جوان اور بوڑہون کے لئے فایدہ بخش ہے بلکہ بچون کے لئے زیادہ تر مفید اور ضروری ہے کہیلنے کودنے اور طرح طرح کی ریاضت سے بچے خوش و خورم رہتے ہین اور انکی جسم کی افزایش خاطرخواہ ہوتی ہے ہیہ انکی طبیعت کا تقاضا ہے اسمین مارج و مانع ہونا منشاء

قدرت کے مخالفت کرنا ہے +

بچے خوشی سے جو کہیل پسند کرین کہیلین

ہدایت - ۲ - بچے جس قسم کا کہیل پسند کرین کہیلین (بشرطیکہ آزاردہ اور اخلاق کو بگاڑنیوالا نہو) والدین کا دخل دینا مناسب نہین - بعض والدین یہہ کوشش کیا کرتی ہین کہ بچے باہر جاکر نہ کہیلین اور اوس قسم کا کہیل کہیلین جسکو وہ پسند کرتے ہون مگر واضح رہے کہ اس قسم کی دست اندازی سے بچہ کا دل آزردہ ہوتا ہے اور اُسکے جسم و قوی کی خاطر خواہ ترقی نہین ہوتی +

ہوا خوری اور کہیلنے کے لئے کشادہ میدان مستحسن ہے +

ہدایت - ۳ - کہیل کود اور ہواخوری کے لئے بچہ کو تہوڑے با ہر یا کسی وسیع میدان مین بہیجنا چاہیے اس غرض کے لئے اگر ہر ایک کوچہ مین ایک ایک فراخ چوک بنایا جاوے اور اس پر گہاس جمادی جاوے تو بچون کے لئے بڑی بہاری نعمت ہو مگر ہمارے ملک مین صحت کی پروا کون کرتا ہے کہ بچون کے لئے اسقدر تکلیف اوٹہائے اور ناحق دس پندرہ روپئے مہینہ کا خرچ گوارا کرے - اگر والدین ملکر ہر محلہ مین ایک مختصر سا میدان بنوا کر اُسپر بالو یعنی ریگ بچہوا چہوڑین تو بہی غنیمت ہے +

میدان مین کہیلنے کے فواید اور والدین سے توجہ کی درخواست

ہدایت ۔ ۴ ۔ میدان مین

ہواخوری اور کہیلنے کودنے سے ایک تو بچون کو تازہ ہوا نصیب ہوگی دوم ایسی زمین پر جسپر گہاس یا بالو بچہا ہو۔ گرکر چوٹ لگنے کا اندیشہ نہیں ہوتا ۔ مجہے امید ہے کہ اس زمانہ کی عقیل والدین میری تجویز کو التفات کی نگہہ سے دیکہینگے اور زیور پہنانے کی نسبت اس قسم کے میدان تیار کروانے کو بہتر سمجہینگے ریاضت کی عادت جسم و روح کی آرایش کیواسطے زیور سے بڑہ کر خوبصورتی کا وزریعہ ہوسکتی ہے +

کہیل کیوقت بچون کے ساتہہ کوئی دوڑنے گہومنے والی چیز ہو

ہدایت ۔ ۵ ۔ بچون کی لئے

دوڑنا کودنا پیادہ چلنا عمدہ ریاضت ہے مگر ساتہہ ہی اسکے اگر اسکے ہمراہ کوئی دوڑنے کودنے والا جانور (جیسے بکری کا بچہ ۔ کتّا) یا کوئی گہومنے والی چیز ہو (جیسے گیند ۔ ہلکا سا پہیّا) تو نہایت مناسب ہے اِس سے ایک تو بچہ کو دوڑنے کودنے کی لئے تحریک ہوگی دوم اسکی طبیعت خوش رہیگی اور اُسے جلد تکان معلوم نہوگا +

امیرزادون کے نوکر کس قسم کے ہون

ہدایت ۔ ۶ ۔ امیرزادون

کے واسطے گہوڑے کے سوا عمدہ ریاضت ہے اِس سے ایک تو حوصلہ

حرکت مین آتے ہین دوسرا حوصلہ بڑہتاہے اور صاحب حوصلہ ہونا انسان کی ایک عمدہ صفت ہے میرے نزدیک اگر امیرون کے لڑکے ہواخوری کے لئے باپ یا بڑے بہائی کے ہمراہ جایا کرین تو نہایت مناسب ہے شریر نوکر اس وقت بچہ کو تنہا اور خوش دیکہکر طرح طرح کی شرارتین سکہلا دیتے ہین کیونکہ بچہ کی بد چلن ہونیسے ان بدمعاشون کی بن آتے ہے بہرحال نوکر جو بچونکی خدمت اور حفاظت کے لئے مقرر کئے جائین نیک چلن دیندار اور عمر رسیدہ ہون +

گوڑیون سے کہیلنے کے فواید

ہدایت ۔ ۷ - گوڑیون کا کہیل لڑکیون کے حق مین سب کہیلون سے افضل ہے اس کہیل سے لڑکیون کو عمدہ عمدہ سبق حاصل ہوتے ہین اسکے ذریعہ آخر مین مردون ہی کو فائدہ پہونچتاہی یہی ایک کہیل ہے جسکو قوانین امور خانہ داری کا مجموعہ کہنا چاہئے جب لڑکے نے یہہ کہیل نہین کہیلا وہ آئندہ زندگی کی ضرورتون سے ناواقف ہوگے اور بہت سے فرائض کا ادا کرنا اُسکو نیا اور مشکل معلوم ہوگا - اس کہیل کے ذریعہ لڑکیان اون سب رسومات سے آگاہ ہوجاتے ہین جو اونکو شادی کے بعد اکثر ادا کرنے پڑتے ہین مثلاً گڑیون کا بیاہ کرنا نہلانا - دودہ پلانا - پیار کرنا - کپڑے پہنانا - وغیرہ کل حقوق مادری سکہلاتا ہے اور اسے ذریعہ سے وہ

سینا پرونا پکانا وغیرہ بلا جبر و اکراہ بتدریج سیکھہ جاتی ہین یہہ کہیل کسی دور اندیش اور تجربہ کار عورت نے ایجاد کیا ہے اسکی ترقی گویا امور خانہ داری کی تعلیم کی ترقی ہے*

جہولا جہولنا لڑکیون کے واسطے عمدہ ریاضت ہے۔

ہدایت۔۸۔ جہولا جہولنا لڑکیون کیواسطے عمدہ ریاضت ہے اس سے بازو سینہ اور پنڈلیون کے عضلات مین خوب طاقت آتی مگر شرط یہہ ہے کہ اپنے بازوؤن کے زور سے چڑہایا جائے جب جہولا جہولنے سے ریاضت مدنظر ہو تو والدین کو مدد نکرنی چاہیے لڑکیان خود لٹک لٹک کر اور دوڑ دوڑ کر جہولا چڑہا لینگے کیونکہ ریاضت سے یہی مدعا ہے*

چہٹی تعلیم اثناء ظہور امراض اور ضرورت طبیب کے بیان مین

بچّون کی امراض کی تشخیص مشکل ہے والدین طبیب سے مشورہ کرین*

ہدایت۔۱۔ بچّون کی امراض کی تشخیص اگرچہ ایک نہایت مشکل امر ہے اور بعض دفعہ طبیب بہی دہوکا کہا سکتا ہے لیکن مین اسجگہہ چند ایسے علامات کا تذکرہ ضروری سمجہتا ہون جنسے والدین کو صرف اسقدر اطلاع ہوجائے کہ بچہ کی صحت مین اب خلل آگیا ہے اور جب یہہ بات اونپر روشن ہوجائے

تو اپنے عقل اور تجربہ کو کام مین نہ لائین بلکہ اسیوقت کسی صاحب علم اور تجربہ کار طبیب کو دکہلائین اور اوسکے حکم کی تعمیل دل وجان سے کرین ❊

آسیلئے مرد وعورتون کی تجویزون پر عمل نکرین ❊

ہدایت ۲ - بہت سے بے سمجہہ والدین عمر رسیدہ مرد وعورتون سے مشورہ لیتے ہین اور طبیب کی راے کے ساتہہ اونکی تدبیر ملاکر دونون کی جزوی تعمیل کو عقلمندی سمجہتے ہین اور بہت سے ایسے بہی ہین کہ آے گئے مرد وعورتون کی بتائی ہوئی تجویزون پر عمل کرتے ہین اور سب کی دواؤن کا امتحان اپنے بچے کی جان پہ کرتی ہین مگر والدین کو خبردار رہنا چاہیئے کہ علاج کا یہہ طریق نہایت خطرناک ہے ایسے زود اعتقاد لوگون کی اولاد کا ایسی نکمی تدبیرون سے تندرست ہونا مشکل امر ہے ❊

مرض کو حقیر نہ سمجہیں ابتدا ہیمین معالجہ کروائیں ❊

ہدایت ۳ - بعض صاحب ابتداء مرض مین تو اپنا علاج ومعالجہ کرتے ہین اور جب بیماری مستحکم ہوجاتی ہے طبیب کی طرف رجوع لاتے ہین یہہ سستی بہی نہایت درجہ کے بدنتایج پیدا کرتی ہے بیوقت معالجہ کچہہ فایدہ نہین دیتا مرض کو حقیر سمجہنا اور عین ابتدا مین تجربہ کار طبیب کیطرف رجوع نہ کرنا ایسے آخری ایسی ہوئی کا باعث ہوتا ہے کہ انکا درست کرنا پہر طبیب کی طاقت سے باہر ہوتا ہے ❊

بسا اوقات غذا کے انتظام سے چھوٹی چھوٹی شکایتین رفع ہوجاتی ہین ✣

ہدایت ۴ - بسا اوقات غذا و ہوا خوری اور ریاضت کے حسن انتظام سے ادنی ادنے شکایتین رفع ہوجاتی ہین اور دوا تک نوبت نہین پہونچتی اور جو پہونچتی ہے تو بروقت انتظام کرنیسے بآسانی رفع ہوسکتی ہے - اس لئے والدین کو جب کوئی غیر معمولی یا بد علامت معلوم ہو توقف نہ کرین اُسیوقت کسی زیرک طبیب کو بلوائین یا بچہ کو دکہلائین ✣

حرارت جسم اور دیگر حرکات بدنی کا فرق

ہدایت - ۵ - اگر بچہ کے جسم کی حرارت دفعتًا بڑہ جائے یا گہٹ جائے اور اُسکی معمولی افعال و حرکات مین فرق آئے تو والدین کو سمجہنا چاہیے کہ بچہ صحیح نہین فورًا کسی طبیب سے مشورہ کرکے علاج و معالجہ مین مشغول ہون سر کا زیادہ گرم ہونا - اور نیند مین دانت پیسنا اور خوف کہانا وغیرہ اجتماع الماء[ف] فی الراس کی علامتین ہین ✣

پہیپڑے کے مرضون کا اشتباہ

ہدایت - ۶ - سانس اگر تنگی سے لیا جاوے یا دم لیتے وقت ناک کے نتہنے پہیل جاوین اور جلد جلد حرکت کرین تو اس سے پہیپڑے کی ورم وغیرہ امراض شش کا پتہ

ف اجتماع الماء فی الراس یعنے سر مین پانی کا جمع ہونا ایک مرض ہے جسکا انگریزی ہائیڈروکفالس ہے - اسمین بباعث جمع ہونے پانی کے سر بڑہ جاتا ہے ✣

لگتا ہی - چھرہ کی رنگت کا بدلجانا اور آنکھون کا پتہراجانا نہایت زبون علامت ہے ٭

ہدایت - ۷ - بچہ اگر پاؤن سمیٹ کر روئے مگر آنسون جاری نہون اور ساتھہ ہی اسکے برانہ کی رنگت بدل جائے تو پیٹ کا درد معلوم کرنا چاہیے - رونے سے آنسوؤن کا جاری ہونا - نیک علامت ہے بھوکہہ کے وقت اور ماکی جدائی سے بچے بہت آنسو بہایا کرتے ہین اسمین خطرہ نہین مگر رونا بغیر آنسو بہانے کے درد کی علامت ہے ٭

رونیکے مختلف اقسام اور انکی شناخت

ہدایت - ۸ - اگر بچہ کو بخوبی نیند نہ آئے اور سوتا سوتا چیخین مار کر اوٹھہ کھڑا ہو اور مزاج اسکا چڑچڑا ہوجایے یا دم لیتے لیتے رک جائے - اور پہر ایک لمبے سانس لے تو سمجہنا چاہیے کہ بچہ کو عنقریب تشنج ہوگا - جب یہہ علامتین نمودار ہون اسوقت بلا توقف حکیم کو بلوائین کیونکہ یہہ مہلک مرض ہے اگر ذرہ بہی غفلت کیجائیگی بچہ ہاتھہ سے جاتا رہیگا ٭

تشنج کی علامتین

ل اجتماع الماء فی الراس یعنے سرمین پانیکا جمع ہونا ایک مرض ہے جسکا انگریزی نام ہائیڈروکفلس ہے اسمین بباعث جمع ہونے پانی کے سر بڑہ جاتا ہے ٭

خنجرہ کے ماخوذ ہونیکی علامتین

ہدایت-۹ - اگر بچہ کو کھانسی زکام کی علامتون کے ساتھہ شروع ہو آواز بیٹھ جاے اور قدرے قلیل دم لینے مین تکلیف ہو تو فوراً تدارک کرین یہہ علامت خنجرہ کی سوزش پر دلالت کرتی ہے - اور بہت جلد ہلاک کر ڈالتی ہے بعض دفعہ آواز ایسی بدل جاتی ہے کہ مرغ کے چیخنے سی بہت مشابہت رکہتی ہے *

دست کئی باعث سی شروع ہو جاتے ہین

ہدایت-۱۰ - اگر بچہ کو دست لگ جائین اور دانت نہ نکل رہے ہون یا دفعتاً قبض ہو جائے - تو فوراً باعث دریافت کرین ناپاک پانی پینے کے سبب اکثر دست شروع ہو جاتے ہین پانی کی صفائی کا انتظام کرین - اور بحالت قبض خود بخود مسہلات تجویز نکرین کسی عقلمند کی صلاح لین - اگر دستون کے ساتھہ خون یا آؤن خارج ہو تو جلدی فکر کرنا چاہئے *

مونہہ کی بد بو اور پاخانہ کا رنگ و قوام -

ہدایت-۱۱ - اگر بچہ کی مونہہ سی بد بو آئے یا براز سے زیادہ متعفن بد بو آنے لگے تو سمجھنا چاہیے کہ بچہ صحیح نہین - اسیطرح پیخانہ کی غیر معمولی رنگت اور قوام سی بیماری کا گمان ہو سکتا ہے - بچّے یا زیادہ مرطوب میوہ جات کی استعمال سے اگر پاخانہ کے مقدار و قوام مین فرق آجائے تو چندان

خطرناک نہیں مگر اُسیوقت منع کرنا اور باز رکھنا مناسب ہے ؛

بیٹ کے کرم

ہدایت ۱۲ - اگر بچہ ناک کُھجلائے - دانت پیسے سوتا سوتا چونک اوٹھے - متلون الاشتہا ہو جائے کھاتا پیتا ترو تازہ نہو بلکہ اسکے چہرہ پر بیرونقی سے چھائی ہوئی معلوم ہو تو بیٹ کے اندر کرمون کا غالب گمان ہوسکتا ہے ؛

علامات مختلفہ

ہدایت ۱۳ - اگر بچہ کی بوکھہ مین خلل آوے - یا اسکا مزاج چڑچڑا ہو جائے - یا اسکی نیند مین کمے ہو - یا اسکی بدن پر داغ یا سرخ دہبی نمودار ہون تو ان سب علامات سے غافل نہونا چاہئے - بلکہ بلا توقف طبیب سے مشورہ کرنا - اور اسکی حکم کی تعمیل اعتقاد کے ساتھہ بلا کم و کاست کرنا - نہایت ضروری ہے ؛

ساتوین تعلیم مختلف اشارات مین

عورتون کے عام غلطی ہیکہ بلا ضرورت مسہل دیدیتی ہین

ہدایت ۱ - ایک عام غلطی گروہ نسوان مین یہہ پھیلی ہوئی ہے کہ عورتین بیوقت اور زیادہ مقدار مین

دست آور دوائین بچون کو کہلا دیتی ہین۔ اِس غلطی سے بچے طرح طرح کی معدہ و امعاء کی ترکایتون مین مبتلا ہو جاتے ہین۔ مین پہلے حصہ کے آٹھوین تعلیم مین بیان کر چکا ہون کہ اس قسم کی دواؤن سے ایکبار قبض رفع ہو کر دوبارہ شدت سے ہوتا ہے اسلئے حتی الامکان بچہ کی نازک معدہ کو تا وقتیکہ سادہ تدبیرون سے کام نکلے دوا سے نہ بگاڑین +

غذا کے رد و بدل سے قبض کشائی ہو سکتی ہے

ہدایت-۲- اگر بچہ کو قبض ہو جائے تو سب سے اول غذا کے رد و بدل سے تلیین کا کام لین (مثلاً پالک کا ساگ۔ شوربا۔ دودہ حسب موافقت مزاج کہلائین) اگر اس تدبیر سے مطلب برآری نہو تو املتاس کا مغز بچہ کو کہانیکے واسطے دین شیرینی کے سبب چہوٹے بچے اسے خوشی سے کہا لیتے ہین۔ اگر بچہ نفیس طبع ہو اور اسکے کہانے سے (سیاہ رنگت کے سبب) نفرت کرے تو شہد کا شربت گلاب مین بنا کر اُسے دو تین دفعہ (حسب ضرورت) دنمین پلائین +

روغن بید انجیر کی بو چہپانے کا طریقہ۔

ہدایت-۳- اگر مذکورہ بالا ہدایات سے کام نہ نکلے تو روغن بید انجیر تین چار درم (عمر اور ضرورت کی مطابق) دودہ مین ملا کر گرم کر کے پلا دین اس سے یہہ فایدہ ہے کہ قبض

دور ہونیکے بعد بار بار دوا کی حاجت نہین پڑتی - اسکی بوچھپانے کے لئے چھہ درم روغن مین ایک انڈے کی زردی - ۲ درم مصری اور ایک چھٹانک عرق الاچی ملاکر نصف یا تین حصہ (حسب ضرورت) پلادین ✤

قبض کشا ختائی یا بسکٹ بنانے کی ترکیب ✤

ہدایت - ۴ - یورپ مین قبض کشا ختایان تیار کیجاتی ہین انکو بخوشی تمام بچے ایکدوسرے سے چھین کر کہاجاتے ہین - **ترکیب** اُنکے بنانے کی یہہ ہے - پاؤ بھر باریک آٹا یا میدہ - چھٹانک بھر سفید کہانڈ - ماشہ الاچی خورد باریک پیسکر ۴ تولہ روغن بید انجیر سے گوندہ کر دس ختایان بطریق معروف پکالین ایک خطائی یا زیادہ بچہ کو کہانے کے لئے دیدین ✤

ہڑ اور ریوند کا نقص

ہدایت - ۵ - ہڑ - ریوند - وغیرہ جو ہماری عورتین بچون کو رگڑ کر کثرت سے پلاتی ہین رفع قبض کے لئے عمدہ تو ہین مگر انتڑیان انسے محتلج ہوجاتے ہین تیسرے چوتہے دن جب تک نہ پلاسے جاوین بچون کو کہل کر اجابت نہین ہوتی ✤

وضع حمل کے بعد ہر موسم مین گرم اشیا کو کہلانے کی دوسری غلطی

ہدایت - ۶ - وضع حمل کے بعد

ہندوستان مین یہہ عام رواج ہے کہ عورتین گرم چیزین کثرت سے کہاتی ہین موسم خواہ سرد ہو یا گرم بے سوچے سمجھے بہت عورتین اس غلطی سے اپنے تئین ہلاک کر تی ہین سخت گرمیوں مین مینے عورتون کو سونٹھہ - چھوہارا - کہوپڑا کہاتے ہوئے اور بخار و ہیچش مین مبتلا ہوتے ہوئے دیکہا ہے - اگر اونھین سمجہایا جائے تو ہرگز اپنی حکمت سے باز نہین آتین - ایکدفعہ ایک عورت کو تیسرے دن وضع حمل کے بعد سخت بخار چڑہ آیا مینے اسکے بارسے کیوڑہ کا عرق پلانیکے واسطے کہا اُس نے جاتے ہی منقی اور چاندی کے ورق کہلانے شروع کر دئے میری بات کو لغو و حقیر سمجہا تہوڑے عرصہ کے بعد زچہ کو سخت گہبراہوا پہر دوڑے آئے مینے پوچہا مائی عرق پلایا تہا بولی اسواسطے نہین پلایا کہ سردی سے اکڑ نہ جائے - مین نے پہر وہی بتلایا مگر اس نے ہرگز کہا نہ مانا عورت آٹھوین دن بخار سے مرگئی +

گرم اشیاء کہلانیکا اصل مطلب

ہدایت - ۷ - موسم اگر سرد ہو تو گرم چیزون کا استعمال حسب برداشت طبع کمزور طبیعت کے تحریک و تقویت کے لئے مستحسن ہے اور گرم اشیاء کا استعمال سرد موسم مین اسی غرض سے کرایا جاتا ہے مگر عورتین بلالحاظ موسم

ومزاج اِس قاعدہ کو مفید سمجھکر ہر موسم کے اندر اِسے عمل مین
لاتے ہین یہہ سخت غلطی ہے مستورات کو اِس سے مطلع رہنا چاہئے
اِس عرصہ مین اگر عورت کو کوئی گرم مرض ہو جائے تو سرد
چیزون کی استعمال سے خوف نہین ❖

زچہ کے مکان تجویز کرنے مین بہی غلطی کیجاتی ہے ❖

ہدایت - ۸ - علی ہذا القیاس زچہ کے
واسطے مکان تجویز کرنے مین غایت درجہ کی کوتاہی کیجاتی
ہے یعنے سخت گرمی کے دنون مین بہی مکان کی نچلی چہت کے
کوٹہری یا دالان مین شب و روز (کم از کم) بارہ دن تک اسے
ایک ہی جگہہ رکہا جاتا ہے دن تو جیون تیون کرکٹ جاتا ہے
مگر رات کی تکلیف عذاب دوزخ کی نمونہ سے کچہہ کم نہین ہوتی -
سردی سے زچہ کو بچانا بیشک ضروری امر ہے مگر نہ یہہ افراط کہ
کئی دن تک مظلومہ آسمان کی شکل نہ دیکہے اور شب کے خنک ہوا سے
محروم رہے - جیٹہہ - اساڑہ کے مہینون مین اگر زچہ کو آسمان کے
تلے سونے کی اجازت دیجائے (مگر شبنم سے محفوظ رکہنے کے
کوئی تدبیر کرلینی چاہئے) یا کسی ہوادار
بالا خانہ مین سولایا جائے تو کچہہ اندیشہ نہین ❖

آٹھوین تعلیم کثیر الوقوع امراض کے علاج مین

اس تعلیم مین مَین چند خاص امراض کی چیدہ نسخے والدین کی اطلاع کے لئے لکھتا ہون کہ طبیب کے دوری یا عدم موجودگی کے وقت والدین کو اس مشیر سے مدد ملے اور وہ ایسے نازک وقت مین بچون کا معالجہ خود کرسکین۔ اسی غرض سے مین نے دونون طریق کا علاج لکھہ دیا ہے جو صاحب جیسے پسند کرین یا جس قسم کی دوائین اسمقام مین میسّر آئین اُن کا استعمال کرسکین ۞

یونانی علاج

کھانسی کا علاج **ہدایت۔۱**۔ بچون کو اکثر مرطوب کھانسی ہوا کرتی ہے اور ساتھہ ہی اسکے زکام کی علامتین بھی موجود ہوتی ہین اسلئے مین اسی ایک قسم کا علاج بیان کرتا ہون۔ **علاج**

صمغ عربی ۱ ماشہ - کتیرا ۱ ماشہ - مغز بیدانہ ۲ ماشہ - رب السوس ۳ ماشہ - کھانڈ سفید ۷ ماشہ - سب کو کوٹ کر باہم ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنا لین اور دو

انگریزی علاج

کھانسی کا علاج **ہدایت۔۱**۔ بچہ کو تھوڑا آش جو پلاوین۔ رات کو وقت کبھی کبھی آب گرم مین کپڑا تر کرکے بچہ کا بدن پونچھہ دیا کرین اور نسخہ مندرجہ ذیل چار چار گھنٹہ کے بعد پلائین۔

وائینم اپے کی کوانا .... ۱۰ بوند
وائینم انٹی مونیائی .... ۳۰ بوند
راگورگ .... ۲۰ بوند
اسنڈ مکسچر .... ۱ درم

یونانی علاج	انگریزی علاج
من حل کر کے یا شربت خشخاش مین ملا کر پلائین یا چٹائین (جیسے بچہ کی عمر ہو)	ان سبکو ملا کر بمقدار دو درم ایکسال کے بچہ کو پلائین (چار چار گہنٹہ بعد) اور اسی حساب سے زیادہ عمر کے بچون کیواسطے بڑہاتے جائین۔
دیگر۔ لعاب کتان شہد مین ملا کر چٹائین۔	اپیکے کوانا سے قی کرانا بہی مفید ہے۔
دیگر۔ یہہ گولیان موںہہ مین رکھوائین نشاستہ۔ کتیرا۔ مغز بادام۔ بنفشہ خشخاس۔ صمغ عربی۔ سب دوائیان ہموزن لیکر باریک پیسکر لعاب اسپغول ملا کر گولیان باندہ لین اور دو گولیان صبح وشام بچہ کے موںہہ مین رکھوائین۔	دم الٹ جانیکا علاج **ہدایت ۲**۔ اینٹی مونیل وائین ہمراہ اپیکے کوانا وائین کے تہوڑے تہوڑے مقدار مین۔ (۵ پانچ بوند) دنمین دو دو دفعہ پلائین لیکن اس سے پہلے قے کرا لین تو بہتر ہو۔ قلمی شورہ کا دہوان سنگہانے سے (جسکی ترکیب ذیل مین درج ہے) نوبت کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ قلمی شورہ کو پانی مین حل کر کے گاڑہا عرق بنا لین
دیگر نافع تدابیر۔ بچون کو سردی سے بچائین زیادہ سرد پانی نہ پلائین۔ جھاؤ کی لکڑی کے دہوئین پر پشم یا روئی کو اس	

یونانی علاج

ترکیب سے رکھین کہ دُہوان
اسمین بخوبی جذب ہو پہر اُس
پشم یا روئی کو سینہ پہ باندہ دین

دمہ کا علاج **ہدایت -۲-** سوء تنفس
یعنے دم اُلٹ جانیکی حالت مین
وُہی تدبیرین بسا اوقات مفید
پڑتی ہین - جو ہدایت اول مین
مذکور ہوئین لیکن مصنف کی تجربہ
مین روغن بادام چٹانا بہت
فائدہ مند ہے - قی کرانی سے
بہی خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے -
سہاگہ بریان ایک تولہ دو تولہ شہد
مین ملا کر سونے کے وقت ایکدو
انگلیان چٹائین -
حکیم محمد اکبر صاحب نے گرم پانی کا
ترارٹہ النطول سینہ پر کرنا ہنایت

انگریزی علاج

اور اسمین جاذب کاغذ (بلاٹنگ
پیپر) تر کر کے خشک کر لین -
اس کاغذ کے ایک ٹکڑے کی بتی
بنا کر ایک طرف سے آگ لگا دین
دوسری طرف بچہ کے ناک کے
مقابل رکھین کہ دُہوان ناک
کے اندر جائے -

اسہال کا علاج **ہدایت -۳-** اول
غذا کا انتظام کرین یعنے دودہ
بدل دین یا دودہ مین چونہ کا
پانی ملا کر پلائین یا دودہ کا مقدار
کم کردین اگر دانتون کی تکلیف ہو تو
مسوڑہ چروادین اگر دست بار بار
آوین اور بچہ کی طاقت کم ہوتی
جائے تو چاک کمسچر مقدار دو ماشہ ہمراہ
عرق بادیان کہلائین یا ٹنکچر کے

یونانی علاج

سفید لکھا ہے۔

دستون کا علاج — **ہدایت ۔ ۳** بچون کو دست کئی باعث سے شروع ہو جاتے ہین اگر ضعف معدہ کے سبب سے ہون ۔ زیرہ ۔ گلاب کے پھول اور اگر (عود ہندی) تینون دوائین باریک پیسکر گلاب مین ملا کر نیم گرم مقام معدہ پر ملین ۔ اور زیرہ یا اجمود کی پوٹلی بنا کر شکم پر ٹکور کرین اور بچہ کی غذا کا انتظام کرین

دوسرا سبب ۔ دانتون کے نکلنے کے باعث اگر دست آتے ہون تو فوراً انسداد نکرین ہان اگر کثرت سے جاری ہون اور بچہ دن بدن دبلا ہوتا جائے تو نرم قابضات کا استعمال جائز ہے یک لخت بند

انگریزی علاج

سے کیو ۱۰ بوند پلاوین (یہہ خوراک چھہ مہینہ سے ایکسال کے بچہ کو کافی ہوگی) سنو گراف لڑکی بچکاری بھی کرسکتے ہین ۔

چاک مکسچر بنانیکی ترکیب یہہ ہے کھریا مٹی مغسول ایک حصہ کیکر کا گوند ایک حصہ سفوف کرکے دونو کو ملالین اور عرق بادیان یا خسا ندہ دارچینی کے ساتھہ ماشہ یا دو ماشہ (حسب عمر) دن مین دو مرتبہ کرکے کہلائین ۔

پیٹ کے کیڑونکا علاج ۔ **ہدایت ۔** یہہ جب پیٹ مین کیچوے ہوتے ہین تو اکثر یہہ علامتین پیدا ہوتی ہین بچہ کا رنگ زرد اور جسم لاغر ہوجاتا ہے ۔ پیٹ سخت اور بڑہ جاتا ہے

یونانی علاج

کرنا مناسب نہین ہے۔
آب سیب یا بہی مین (اگر موسم ہو
تو) قدرے کتہہ سفید ملا کر دو تین
دفعہ دنہین پلائین۔ سفوف
انار کی کلی۔ ببول کی پتیان۔ سونف
تینون ہموزن کوٹ کر چہان لین
اور تین چار رتی عرق الاچی مین
گہول کر بچہ کو پلا دین۔ مسوڑون
پر روغن بابونہ اور قدرے شہد
ملا کر ملین۔ اگر کوئی مسوڑا متورم
ہو چرہوا دین اور جو ادویات کی
زیادہ ضرورت معلوم ہو تو فہرست
قابضات سے (جو حصہ اول کے
انتیسوین صفحہ مین درج ہے)
چن لین اور استعمال کرین۔

کرمون کا علاج — **ہدایت ۴۔** کرم

انگریزی علاج

ناف کے مقام پر درد ساتہہ پیچ
کے ہوتا ہے اور بچہ ناک کہجلاتا ہے
کبہی کبہی شرکت کے باعث
ابکائیان آتی ہین اور معدہ مین
درد ہوتا ہے۔
کیچوون کے لئے سقمونیا یا جلیب
کا تیز جلاب بہتر ہوتا ہے کیونکہ
ہلکی جلاب سے یہہ کیڑے خارج
نہین ہوتے لیکن چنچنون کے
واسطے روغن بید انجیر اور طارپین
کا حقنہ (جسمین (شراب ایلوا =
ٹنچکر ایلوز ملا ہو) نہایت مفید ثابت
ہے۔ چونے کے پانی اور خسانده
کو اشیا کی بچکاری بہی فایدہ مند
ہے۔

تشنج کا علاج — **ہدایت۔ ۵۔** تشنج کی

یونانی علاج

کئی قسم کے ہوتے ہین مگر جو بچون
کو ستاتی ہین وہ اکثر دو قسم کے
ہوتے ہین - اکثر الوقوع انمین
سے چنچنے ہین (باریک سفید
سوت کے ٹکڑون کیطرح) جو مقعد
کے گرد رینگتے ہوئے بار ہا آنکھو
سے نظر آتے ہین - دوم لمبے
کیڑے ہین جنکو کیچوے کہتے ہین

علاج - بڑے کیڑون کے واسطے
درمنہ ارمنی دودھ مین ملا کر پلائین
پیٹ پر افسنتین - برنگ کابل
اور تومی کا گودا رگڑ کر لیپ کرین اسکے
بعد اگر ضرورت ہو تو مسہل دیدین
چھوٹے کرمون کے لئے یہہ مفید
نسخہ ہے - رسوت - چاکسو مقشر
رینگ - ایلوا - سیاہ مرچ - نیم کی پتیان
۲ تولہ

انگریزی علاج

نوبت سے پہلے چہرہ کے عضلے پھڑکتے
ہین سر اور گردن نیچے کو کھچ جاتی
ہے بچہ ہاتھہ پاؤن مارنے لگتا ہے
اور بیہوش ہو جاتا ہے آنکھون مین
ٹکٹکی بندھ جاتی ہے اور سانس
بیقاعدہ لینے لگتا ہے یہہ علامتین
چند منٹ رہکر دور ہو جاتی ہین
اور بچہ یا تو سو جاتا ہے یا ہوش مین
اگر رونے لگتا ہے - تشنج کے شروع
ہونیکی معتبر علامت یہہ ہے کہ دونو
ہاتھون کے انگوٹھے ہتھیلی کیطرف
مڑ جاتے ہین -

علاج - بچہ کو فوراً آبگرم مین
بٹھلا دین اور ایک رومال سرد
پانی مین تر کرکے سر پر رکھین
دو یا تین گرین کشتہ سیماب

یونانی علاج

ان سب کو گڑ و نده کے عرق مین پیسکر جوار کے برابر گولیان بنالین خوراک ایک گولی پانی کے ساتهه

دیگر - آڑو کے پتے کڑوے تیل مین ملاکر مقعد کے اندر ملین -

تشنج کا علاج **ہدایت - ۵** - تشنج کے معنے ہین کسی عضو کا کهچ جانا اور یہہ کئی اسباب سے پیدا ہوتا ہے اگر قبض طبع اور بیخوابی مفرط وغیرہ سے ہو تو شیاف یا حقنہ سے حل طبع مناسب ہے - **صفت شیاف** چوہے کی مینگنیان سانبهر نمک سهوزن گڑ ملاکر آگ کے سامنے رکهکر شیاف بناکر تیل مین چرب کرکے مقعد مین رکهین - اگر دانتون کے سبب سے ہو روغن بابونہ اور شہد

انگریزی علاج

(کیا لومل) کهلاکر کسٹرائیل وغیرہ کا جلاب دیدین - گرم پانی سے نہلاکر دیسے رائی کی پهٹی ریڑه کی ہڈی (استخوان پشت) پر لگادین - اگر علامات شدید ہون تو پاؤن کے تلون پر بهی رائی کی پهٹی چسپان کردین - لاڈنم (افیون شراب مین حل کئے ہوئی) پانی مین ملاکر پچکاری بهی کرسکتے ہین - بعد از نوبت معدہ وامعاء کا خیال رکهین اگر کوئی مانع نہو تو پیس گوشت چند جونکین یا پلستر لگوا دین - فقط

تمت

یونانی علاج

ملا کر دانتون پر ملین اور پہلے حصہ کے آٹھوین تعلیم کی ہدایتون پر عمل کرین نیز روغن بادام یا بنفشہ سر اور پیٹھہ کی ہڈی پر ملنا فایدہ بخشتا ہی- اگر تشنج کا موجب بدہضمی ہو تو معدہ کا علاج اور غذا کا انتظام کرین ٭

نایاب کتابین اور دوائین

مندرجہ ذیل کتابین اور دوائین مصنف کے پاس موجود ہین جو صاحب چاہین نقد قیمت بھیجکر منگوالین

	نام	مضامین یا فواید	قیمت معہ محصول
۱	فخر حکمت	یہہ بے نظیر رسالہ علم قیافہ مین ہی اور ارسطو کی کتاب سے مصنف نے ترجمہ کیا ہی	۸ر
۲	دافع آتشک	یہہ رسالہ کتب یونانی اور انگریزی کی روح ہے اور کل عوارضات پر شرح و بسط سے بحث تا ہی ۲۷ صفحہ ہین	عصر
۳	حافظ صحت	یہہ پرچہ مہینہ مین ۲ مرتبہ ۱۵ و ۳۰ کو شائع ہوتا ہی- اسمین تدابیر حفظ صحت اور عمدہ عمدہ مضامین	

نمبر	نام اشیاء	مضامین با فواید	قیمت معہ محصول
		اور جدید تجربات وغیرہ درج ہوتے ہین قیمت امراسے عہ – عوام سے	عصہ ۱۴ر
۴	عرق شیر مغزی	یہہ مفرح عرق کمزور بچون حاملہ اور نازک اندام عورتون کے لئے (خصوصًا) نہایت مفید ہے جسم مین چربی پیدا کرکے توانا بناتا ہے ۔ چہرہ کی بیرونقی ۔ فساد خون ۔ حول دل ۔ خفقان ۔ مالیخولیا وغیرہ امراض دور کرتا ہے ۔ ۲ بوتل سے کم نہین بھیجا جاتا	۲ بوتل کے لئے معہ بکس وغیرہ للعہ ۸ر
۵	روغن مشکین	یہہ خوشبودار روغن بال بالنے والون کیواسطے از حد مفید ہے بالون کو دراز کرتا ہے ۔ سیاہی کو رونق دیتا ہے ۔ نزلہ کو پاس نہین آنے دیتا ...	فی پونڈ ملے ر
۶	حبوب دافع نوبت تپ	ان گولیون کی استعمال سے تیسرے اور چوتھے دن کا بخار تین نوبت کے اندر دور ہو جاتا ہے اور عود نہین کرتا ۔ فی درجن	عصہ ۶ر
۷	علاوہ ازین	امراض عضائے تناسل وغیرہ کیواسطے عجیب وغریب دوائین تیار رہتی ہین جو اصحاب چاہین درخواست بھیجکر منگوالین ۔	

پریس کی رائے کا خلاصہ

حصہ اول پر

نمبر ۱	مراۃ الہند لکھنؤ - جون ۱۸۸۲ء - پہلا حصہ مشیر نسوان کا جو ہماری نظر سے گذرا لطف اسمین یہہ ہے کہ خاص کسی ایک ہی قوم کے مفید نہین ہے بلکہ جملہ اقوام کی عورتون کے لئے مفید ہے پس یہہ احسان آپکا کسی ایک فرقہ پر نہین بلکہ ساری ہند پر اور بعوض اس احسان کے سب پر شکریہ حافظ صاحب کا واجب ہے - یہہ مفید عام کتاب اس قابل ہے کہ ساری ہند کی عورتین اسکو پڑہین - اور جو نہ پڑہی ہون وہ سب اپنے عزیزون سے پڑہوا کر سُن لین +
نمبر ۲	کوہ نور لاہور - مورخہ ۲۴ جون ۱۸۸۲ء - مصنف مشیر نسوان نے بہت بڑا کام کیا ہے اور ملک اور قوم پر اپنے بہت بڑی احسان کا جوا رکہدیا ہے چونکہ اس کتاب کے عبارت نہایت سلیس اور صاف ہے لہذا مناسب ہے کہ جو عورت کچہہ بہی لکہی پڑہی ہو یہہ کتاب اسکی ہاتہہ مین رہے اور اسکی حق مین مشیر کا کام دے یہہ کتاب تو اس قابل ہے کہ مکرر اور سہ کرر طبع ہو اور ملک اور قوم اسکی قدر کرین +

نمبر۳ مظہر العجائب مدراس - مورخہ ۷ ستمبر ۱۸۷۲ء - سارے ہندوستان کے مرد و عورت کو جناب حافظ صاحب معزالیہ کا شکریہ بجا لانا چاہئے اور آپکی رسالہ کی قدر کرنا چاہیے - ہر ہر مکان مین ایک ایک جلد اس رسالہ کا رکہنا ضروریات سے ہے وغیرہ +

نمبر۴ پنجابی اخبار لاہور - ۲۵ - جولائی ۱۸۷۲ء اگر یہہ رسالہ مدارس نسوان مین بطریق انعام یا سلسلہ تعلیم مین داخل کرکے شایع کیا جاوے تو بیشک عورتون کو بڑا فایدہ ہو - ہم انصاف سے کہتے ہین کہ اگر ہمارے ملک کو اپنے بچون کی کچھہ بہی قدر ہے تو مولف صاحب کا احسان فراموش کرنیکے لایق نہین +

نمبر۵ آفتاب پنجاب - ۱۶ جون ۱۸۷۲ء جہانتک ہمکو علم ہے ہم کہہ سکتے ہین کہ اس بارہ مین جناب حافظ صاحب ممدوح ہی نے پہلے پہل قلم اوٹہایا ہے اور اس رسالہ کے سوا ہماری ملک کی جاہل مستورات کی پاس کوئی ایسا ہدایت نامہ نہین - ہمین امید ہے ہمارے ملک کے لوگ اس رسالہ کی بڑی قدر کرینگے اور صاحب اولاد عورتین اسکو دستور العمل بلکہ حرز جان بنائینگے +

نمبر۶ منشور محمدی - ۱۵ شعبان ۱۲۹۹ء ہماری قوم کی مستورات کو ایسے کتاب کی نہایت ضرورت تہی - یہہ کتاب اس لایق ہی کہ ہر ہر گہر مین

مستورات کو ضرور پڑہانی چاہیئے +

نمبر ۷ جام جمشید مرادآباد - ۳ ستمبر ۱۸۸۲ء بہر نوع ایسے رسالہ کا ہر عیالدار کو رکہنا فرض ہے +

نمبر ۸ کاشی تیر کا بنارس - مورخہ ۲۱ جولائی ۱۸۸۲ء حقیقت مین یہہ کتاب نہائیت فائیدہ مند ہی - کچہہ شک نہین کہ ان ہدایون کی موجب چلنے سے لڑکون کی بیماری کی تکلیف بہت کم ہو جائیگی جو عورتین پڑہ سکتی ہین انکے لئے یہہ کتاب نہایت مفید ہے اور یقین ہے کہ حکیم صاحب اِسے ہندی مین ہی چہاپینگے +

بخوف طوالت مین اسمقام پر خان بہادر آنریری سرجن ڈاکٹر رحیم خان صاحب کا رائے جو اپنے صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی کے ڈاکٹ کے جواب مین ظاہر فرمایا تحریر نہین کرتا اور نہ ہر مالک اخبار کا راے ہی خیال سے نقل کرنا مناسب سمجہتا ہون مگر ان سب صحاب کے اسماء گرامی دلی شکوریے کے ساتہہ ذیل مین درج کرتا ہون جنہون نے اِس ناچیز رسالہ کی تقریظ مہربانی سے اپنے اپنے صحیفہ مین لکہے +

صاحب اخبار دار السلطنتہ کلکتہ - صاحب اخبار نور الانوار - صاحب اخبار وقائع عالم غازیپور - صاحب اخبار رتن پرکاش - صاحب اخبار پرنس آف ویلز - صاحب اخبار صادق الاخبار +



نذر



بخدمت تحفۂ درویش

حضرت سراپا برکت

مسیحا زمان ارسطو دوران سرجن میجر ایچ - ڈبلیو

بیلو صاحب بہادر ڈپٹی سرجن جنرل و سنیٹری

کمشنر پنجاب دام اقبالہم - حضور کے اوصاف حمیدہ

اور الطاف و عنایات کی یادگار مین یہہ رسالہ بامید

قبولیت نذر ہے ٭

العبد

نیازمند حافظ فخر الدین بیت الحکما ایڈیٹر و جائینٹ پروپرائیٹر حافظ صحت لاہور